ایبٹ آباد

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی کے 45

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

الف اعلان
Alif Ailaan

PK-45 ایبٹ آباد : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کردار اوران کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اوراس کے نفاذ میں قائدانہ کردارادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اورالف اعلان بطورادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مظبوط رابطہ اورتعاون پیدا ہوجائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔چونکہ سیاسی قیادت اورسیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اورنتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگرعوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اورعوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اوراس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اورسکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اورعوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

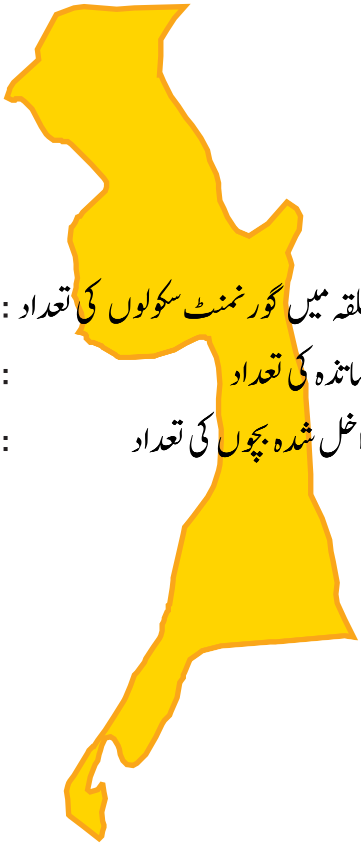

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد : 402

اساتذہ کی تعداد : 799

داخل شدہ بچوں کی تعداد : 30,646

PK-45

ایبٹ آباد

مرد رائے دہندگان کی تعداد	61,024
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	56,614
کل تعداد رائے دہندگان	117,638

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

87

حلقہ میں 87 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

93

بیت الخلا کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 93 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

165

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 165 ہے۔سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

230

حلقہ میں 230 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد وشمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے
43 فیصد بچے
اردو کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

43 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 43 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
30.3 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

30.3 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 30.3 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
44 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

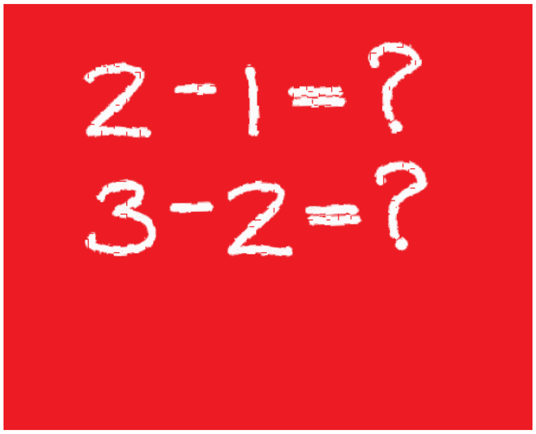

44 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 44 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

تعلیمی بجٹ :

چونکہ حلقہ کے لحاظ سے تعلیمی بجٹ کی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح سے ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ

2.605 ارب

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم

2.56 ارب

دیگر اشیا(الاونس ودیگر اخراجات)

4.56 کروڑ

نوٹ:ضلع کے ترقیاتی فنڈ کی مد میں دی جانے والی رقم کے اعدادوشمار دستیاب نہیں ہیں۔

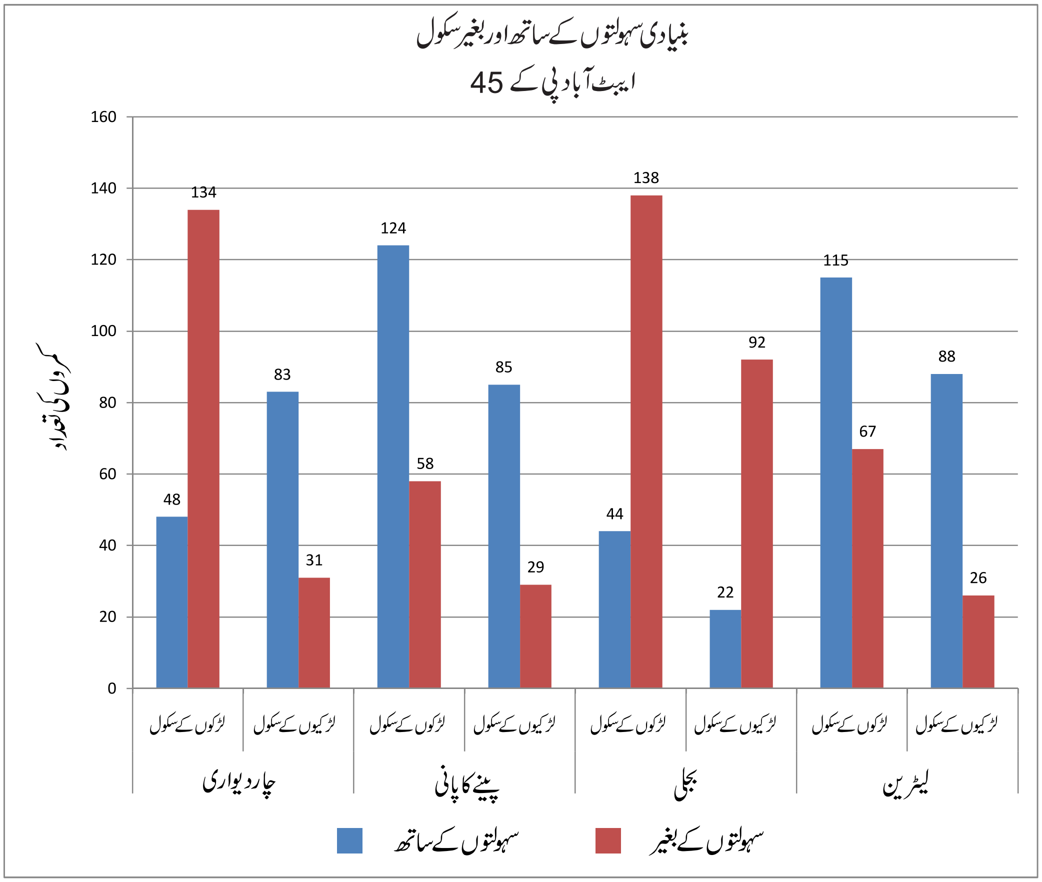

اعداد شمار کے مطابق لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 26 اور 67 سکول ایسے ہیں جو بغیر لیٹرین کے ہیں لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 92 اور 138 سکول ایسے ہیں جہاں بجلی نہیں ہے، اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 29 اور 58 سکول ایسے ہیں جہاں پینے کا پانی بھی نہیں ہے ۔جبکہ لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 31 اور 134 سکول ایسے ہیں جہاں چاردیواری نہیں ہے۔

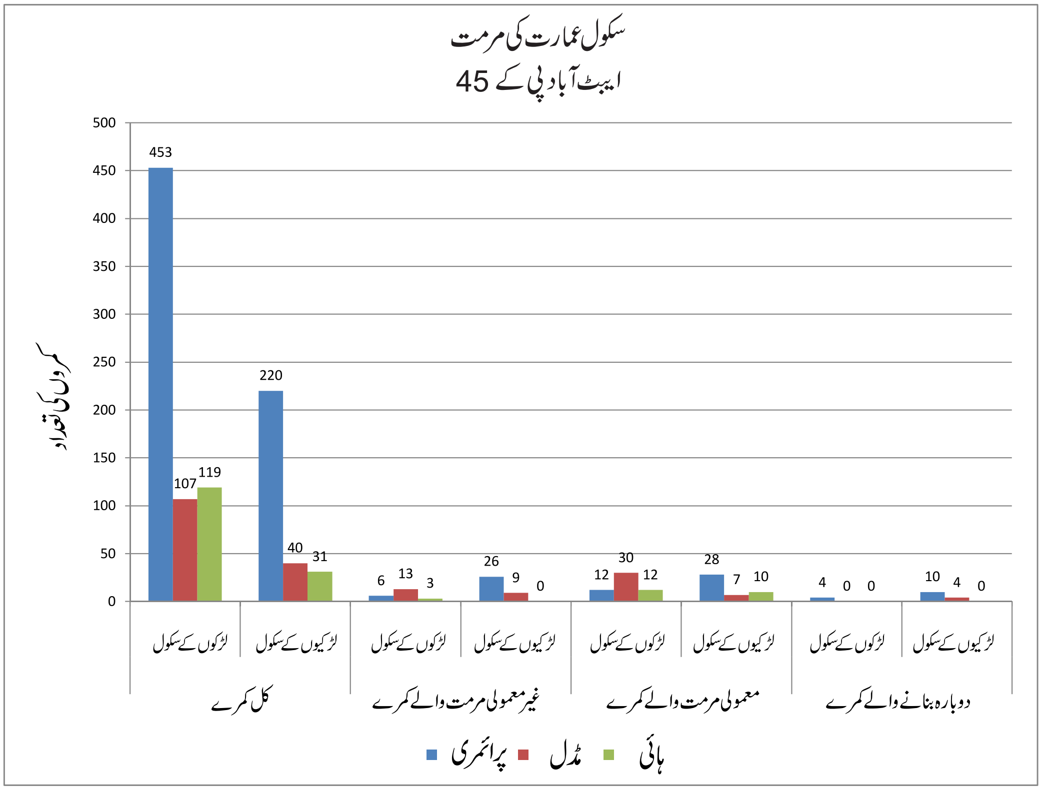

اعداد وشمار کے مطابق لڑکیوں کے مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 4،10 اور لڑکوں کے 4 پرائمری سکولوں کے کمرے دوبارہ بنانے کی ضرورت ہے۔اسی طرح لڑکیوں کے ہائی ،مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 10، 7، 28 اور لڑکوں کے بالترتیب 12، 30، 12 سکولوں کے کمروں کو معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔جبکہ لڑکیوں کے مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 9، 26 اور لڑکوں کے ہائی ،مڈل اور پرائمری بالترتیب 3، 13، 6 سکولوں کے کمروں کو غیر معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔

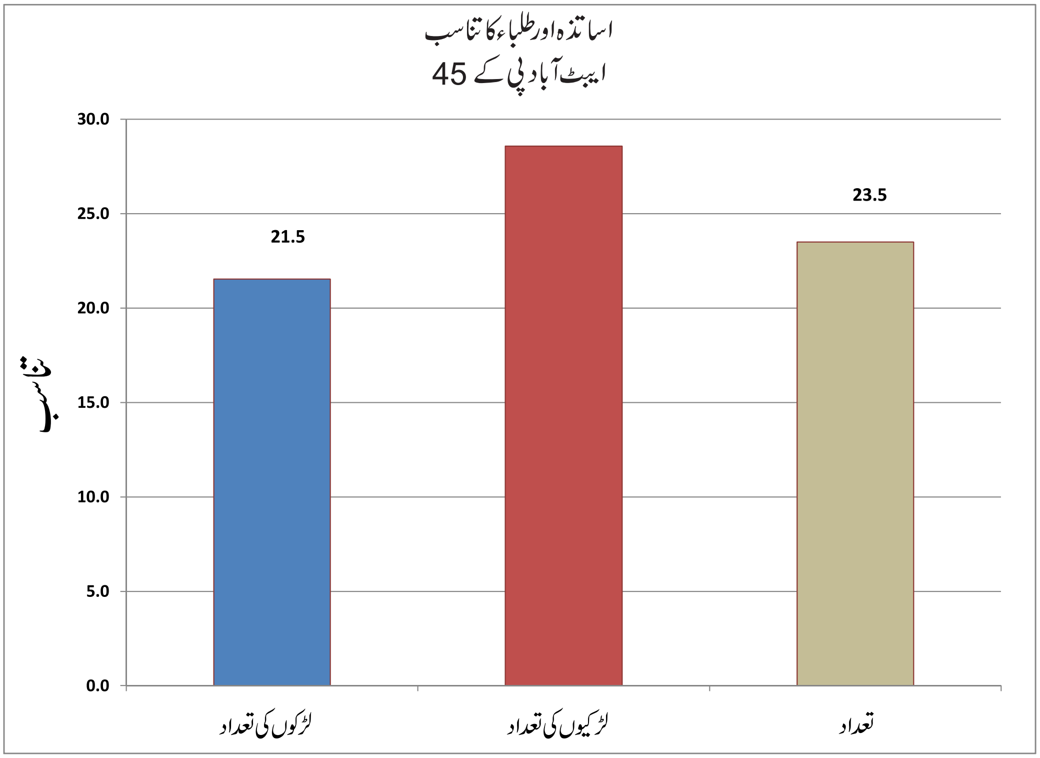

اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایبٹ آباد کے پرائمری اور مڈل سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب 23.5:1 ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں

کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ’’ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے‘‘